



سوال

(228) قبر کا طواف کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) قبر کا بوسہ لینا جائز ہے یا حرام، (2) قبر کا طواف کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبر کا بوسہ لینا حرام ہے۔ فی الدرر [1] اور بوسہ داون قبر اور سجدہ کر دینا آزار و سہرنا دینا حرام و ممنوع است و در بوسیدن قبر والدین روایت فقہی نقل سے کنند و صحیح آنست کہ لا یجوز انتہی و ادنی لا یجوز گناہ صغیرہ است و اصرار بر آن کبیرہ است بکذا فی شرح عین العلم (2) قبر کا طواف کرنا حرام ہے اگر مستحب جان کر کرے کافر ہوگا۔ فی شرح المناسک للقاری [2] ولا یطوف ای لایدور حول البقعة الشریفة لا الطواف من مختصات الحجبة المنیفة فحرم حول قبور الانبیاء والاولیاء ولا عبرة بما یفعله العازمة الجحلیة ولو کانوا فی صورة المشائخ والعلماء انتہی حکذا فی البحر والنہر۔ (سید محمد نذیر حسین)

[1] قبر کو بوسہ دینا اس کو سجدہ کرنا اور سر جھکانا حرام و ممنوع ہے۔ ماں باپ کی قبر کو بوسہ دینے کے متعلق ایک روایت بیان کرتے ہیں کہ صحیح یہی ہے کہ جائز نہیں ہے اور لا یجوز کا ادنی درجہ گناہ صغیرہ ہے اور اس پر اصرار کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

[2] ملا علی قاری لکھتے ہیں کہ آپ کی قبر مبارک کے گرد طواف نہ کرے کیونکہ طواف خانہ کعبہ کی خصوصیت ہے اور نبیوں اور ولیوں کی قبروں کے گرد طواف کرنا جائز نہیں ہے اور جو عوام جاہل لوگ ایسا کرتے ہیں اس کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ اگرچہ وہ جاہل علماء اور مشائخ کی صورت میں ہی کیوں نہ ہوں۔

فتاویٰ نذیریہ

جلد 01 ص 712



محدث فتویٰ